|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144407020129

خواتین کے لیے اپنے سر کے بال کٹوانا،کتروانا یا فیشن کے طور پر چھوٹے کرنے کا کیا حکم ہے؟

مستفتی: مولانا نعیم احمد خان

مہتم جامعہ مدنیہ ،بلاک آئی شمالی ناظم آباد کراچی

03212725000

**الجواب حامدا ومصلیا**

واضح رہے کہ خواتین کا اپنے سر کے بالوں کو کٹوانا،کتروانا،یا فیشن کے طور پر اتنے چھوٹے کروانا کہ جس سے مردوں کی سی مشابہت آنے لگے خواہ سامنے کی جانب سے ہو یا دائیں بائیں جانب سے ہو یا پیچھے کی جانب سے ہو غرض کسی بھی جانب سے ہو مردوں کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے ناجائز اورگناہ ہے،حدیث شریف میں اس کی سخت ممانعت آئی ہےچنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:"اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں،اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔"

لہٰذا خواتین کے لیے سر کے بالوں کو کٹوانا جائز نہیں ،اگرچہ شوہر اس کے لیے کہے تب بھی ایسا کرنا جائز نہیں،کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں شوہر کی اطاعت جائز نہیں ۔

لمافی مشکاۃ المصابیح:

وعنہ،قال :قال النبیﷺ :"لعن اللہ المتشبِّھین من الرجال بالنساء،والمتشبِّھات من النساء بالرجال۔"

(ج2،ص393،رقم الحدیث4429،ط لدھیانوی)

فتاوی حقانیہ میں ہے:

اسلام نے مردوں کو عورتوں کے ساتھ اور عورتوں کو مردوں کے ساتھ مشابہت سے منع کیا ہے اور ایسا کرنے والوں کو لعنت کا مستحق قرار دیا ہے ،اس لیے خواتین کا ایسا ہیئت بنانا جس میں مردوں کے ساتھ مشابہت ہو ناجائز اور حرام ہے۔اسی طرح خواتین کا ایسے بال بنانا بھی حرام اور موجب لعنت ہے جس میں مردوں کے ساتھ مشابہت ہو۔

(ج2،ص420،ط حقانیہ،اکوڑہ خٹک)

فتاوی رحیمیہ میں ہے:

عورت کے زیادہ لمبے بال کاٹ کر کم کرنا:

(سوال ۱۴۶) میری بارہ سالہ بچی کے بال بہت لمبے اور گھنے ہیں جو سرین تک پہنچتے ہیں، بالوں کو دھونا اور صاف رکھنا اس کے لیے مشکل ہے، جوئیں پڑنے کا اندیشہ ہے، ایسی صورت میں بالوں کی لمبائی قدرے کم کر دی جائے تو لڑکی بآسانی اپنے بالوں کو سنبھال سکے گی، تو قدرے بال کٹوا دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا۔

الجواب): گھنے اور لمبے بال عورتوں اور بچیوں کے لیے باعثِ زینت ہیں آسمانوں پر فرشتوں کی تسبیح ہے: سبحان من زین الرجال باللحی و وزین النساء بالذوائب.پاک ہے وہ ذات جس نے مردوں کو داڑھی سے زینت بخشی اور عورتوں کو لٹوں اور چوٹیوں سے۔ (روح البیان ص ۲۲۲ ج۱ بحوالہ فتاویٰ رحیمیہ ٦ / ٢٤٠ )لہذا بالوں کو چھوٹا نہ کیا جائے البتہ اتنے بڑے ہوں کہ سرین سے بھی نیچے ہوجائیں اور عیب دار معلوم ہونے لگیں تو سرین سے نیچے والے حصہ کے بالوں کو کاٹا جاسکتا ہے ۔ فقط و اللہ اعلم بالصواب

عورت کا فیشن کے طور پر شوہر کے حکم سے یا خود بال کٹوانا:

(سوال 147)عورت کواگرشوہر فیشن کے طرز پر بال کاٹنے کے لیے کہے یا عورت خود بطرز فیشن بال کاٹےتو جائزہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) اگر شوہرعورت کوفیشن کے طرز پر بال کاٹنے کے لئے کہے یاعورت از خودفیشن کے انداز پر بال کاٹےتو یہ سخت گناہ کا کام ہے، اور حرام ہے اور گناہ کے کام میں شوہر کی اطاعت جائز نہیں۔ حدیث میں ہے۔ عن على رضى الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحلق المرأة رأسهارواه النسائي (مشکوة شریف ص ۳۸۴ باب الترجل)

در مختار میں ہے. قطعت شعر رأسها اثمت ولعنت زاد فى البزازية وان يا ذن الزوج لانه لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق (درمختار مع رد المختار ص ۳۵۹ ج ۵۶ کتاب الحضر و . الاباحة ، فصل في البيع

عالمگیری میں ہے: ولو حلقت المرأة رأسها فان فعلت لوجع اصابها لابأس به وان فعلت ذلك تشبهـا بـالـرجل فهو مكروه كذا في الكبرى (عالمگیری ص ۲۳۸ ج ۶، کتاب الكراهية

(ج10،ص119،ط دارالاشاعت،کراچی)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفر اللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

1/7/1444ھ

24/1/2023ش



20/7/1444ھ

25/1/2023ش